تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا

العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ

فتاوٰی رضویہ



جلد 17

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

تصنیف لطیف: اعلیٰ حضرت مجدد امام احمد رضا

ALAHAZRAT NETWORK

اعلحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

مَنْ یُّرِدِ اللہُ بِہٖ خَیْرًا یُّفَقِّہْہُ فِی الدِّیْنِ (الحدیث)

العطایا النبویۃ فی الفتاوی الرضویۃ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

جلد دہم

تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل چودہویں صدی کا عظیم الشان فقہی انسائیکلوپیڈیا

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز

۱۲۷۲ھ ——— ۱۳۴۰ھ
۱۸۵۶ء ——— ۱۹۲۱ء

رضا فاؤنڈیشن
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸ پاکستان (۵۴۰۰۰)
فون نمبر: ۷۶۵۷۳۱۴

نام کتاب	ـــــــــ	فتاوٰی رضویہ جلد ۱۷
تصنیف	ـــــــــ	شیخ الاسلام امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
فیضانِ کرامت	ـــــــــ	مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی محمد عبد القیوم ہزاروی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ
سرپرستی	ـــــــــ	مولانا صاحبزادہ محمد عبد المصطفٰی ہزاروی ناظمِ اعلٰی جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور و شیخوپورہ
اہتمام	ـــــــــ	مولانا صاحبزادہ قاری نصیر احمد ہزاروی ناظم شعبہ نشر و اشاعت 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
ترجمہ عربی عبارات	ـــــــــ	حافظ محمد عبد الستار سعیدی ناظم تعلیمات جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور
پیش لفظ	ـــــــــ	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
ترتیب فہرست	ـــــــــ	〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃 〃
تخریج و تصحیح	ـــــــــ	مولانا نذیر احمد سعیدی ، مولانا محمد اکرام اللہ بٹ ، مولانا محمد عبد اللہ
کتابت	ـــــــــ	محمد شریف گل ، کڑیال کلاں (گوجرانوالا)
پیسٹنگ	ـــــــــ	مولانا محمد منشا تابش قصوری معلم شعبہ فارسی جامعہ نظامیہ رضویہ ، لاہور
صفحات	ـــــــــ	۷۱۵
اشاعت	ـــــــــ	ذیقعدہ ۱۴۲۰ھ / فروری ۲۰۰۰ء
مطبع	ـــــــــ	
ناشر	ـــــــــ	رضا فاؤنڈیشن ، جامعہ نظامیہ رضویہ ، اندرون لوہاری دروازہ ، لاہور
قیمت	ـــــــــ	

◯

ملنے کے پتے :

- ◯ رضا فاؤنڈیشن ، جامعہ نظامیہ رضویہ ، اندرون لوہاری دروازہ ، لاہور

  ۰۳۰۰/۹۴۱۵۳۰۰   ۷۶۶۵۷۷۲
- ◯ مکتبہ اہلسنت ، جامعہ نظامیہ رضویہ ، اندرون لوہاری دروازہ ، لاہور
- ◯ ضیاء القرآن پبلیکیشنز ، گنج بخش روڈ ، لاہور
- ◯ شبیر برادرز ، ۴۰ بی ، اردو بازار ، لاہور

بعض ثمن کے بدلے خرید لے اور باقی ثمن کے بدلے زمین کو مدت معینہ کے لئے کرایہ پر لے لے جس 12
مدت میں کھیتی کا پکنا معلوم ہو۔ (ت)

مسئلہ از کانپور مسجد جامع مرسلہ محمد ادریس صاحب پرتابگڈھی ۲۹ ذی القعدہ ۱۳۳۶ھ

پس از سلام مسنون حضرت سید ولد آدم و سید الانس والجان (روحی فداہ) معروض خدمت والا ہے کہ خادم کو چند مسائل کے متعلق جناب سے استفسار مقصود ہے۔ زید نے اپنے مکان کو عمرو سے بیع کیا اور قیمت کے متعلق یہ قرار دیا کہ جو بکر قرار دے وہی قیمت ہے یعنی بیع تو اس وقت کی اور قیمت کی تقدیر و تعیین بکر کی رائے پر موقوف کردی یہ بیع صحیح ہوئی یا فاسد، پھر جبکہ بکر نے تخمیناً تین ماہ کے بعد قیمت معین کی تو بصورتِ فساد وہ فساد اُٹھ گیا یا نہیں، اور کون سا فساد بعد رفع علت فساد اٹھ جاتا ہے اور فساد کے صلب عقد میں ہونے کا کیا معنٰی ہے، اور تقرر بیع کی کیا صورتیں ہیں، امید کہ حضرتِ والا ان امور سے ضرور بالتفصیل مع حوالہ کتاب آگاہ فرمائیں گے۔ بیّنوا توجروا

الجواب

یہ بیع فاسد ہے۔ عالمگیریہ میں ہے:

اما شرائط الصحۃ فمنہا ان یکون المبیع معلوما والثمن معلوما علما یمنع من المنازعۃ فبیع المجہول جہالۃ تفضی الیہا غیر صحیح کبیع شاۃ من ھذا القطیع وبیع الشیئ بقیمتہ وبحکم فلان۔[1]

بیع کے صحیح ہونے کی شرطوں میں سے یہ ہے کہ مبیع معلوم ہو اور ثمن معلوم ہو اس طور پر کہ جھگڑا نہ پیدا ہو چنانچہ ایسی مجہول چیز کی بیع صحیح نہیں جس سے جھگڑا پیدا ہو، جیسے کہا جائے کہ اس گلہ میں سے ایک بکری کی بیع یا اس شَے کی بیع اس کی قیمت کے ساتھ یا فلاں کے فیصلے کے مطابق بیع۔ (ت)

بکر نے جبکہ تعیین ثمن انقضائے مجلس بیع کے بعد کی وہ فساد بالاجماع متقرر ہوگیا اب نہیں اٹھ سکتا جب تک یہ بیع فسخ نہ کی جائے۔ ردالمحتار میں ہے:

فی النہایۃ والفتح وغیرھما قال شمس الائمۃ الحلوانی وان علم بالرقم فی

نہایہ اور فتح وغیرہ میں ہے شمس الائمہ حلوانی نے فرمایا کہ اگرچہ مشتری کو مجلس کے اندر لکھی ہوئی

---

[1] فتاوٰی ہندیہ کتاب البیوع الباب الاول نورانی کتب خانہ پشاور ۳/۳